2521 ـ گوشت چھوڑ کر صرف سبزیاں کھانے کا حکم

سوال

میں صرف نباتات استعمال کرتی ہوں، یعنی گوشت یا حیوان کا کوئی بھی مشتق نہیں کھاتی، مجھے دین اسلام بہت اچھا لگا ہے، تو کیا میرے لیے دین اسلام میں داخل ہونا ممکن ہے، لیکن میں حیوان کے مشتقات والی کوئی چیز نہیں کھانا چاہتی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں آپ بغیر گوشت اور حیوان کے مشتقات کھائے بھی مسلمان بن سکتی ہیں، لیکن آپ درج ذیل امور سے اجتناب کرنا ہو گا:

اول:

ان اشياء کی حرمت کا اعتقاد رکھنا، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو! اللہ تعالی نے جو پاکیزہ اشیاء تمہارے لیے حلال کی ہیں انہیں حرام مت کرو، اور حد سے تجاوز مت کرو، یقینا اللہ تعالی حد سے تجاوز کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا المآئدۃ (87).

اور ايك مقام پر ارشاد باری تعالی اس طرح ہے:

آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالی کے پیدا کیے ہوئے اسباب زینت کو جو اللہ نے اپنے بندوں کے واسطے بنائے ہیں، اور کھانے پینے کی حلال چیزوں کو کس شخص نے حرام کیا ہے آپ کہہ دیجئے کہ یہ اشیاء اس طور پر کہ قیامت کے روز خالص اہل ایمان کے لیے ہونگی، اور دنیاوی زندگی میں مومنوں کے لیے بھی ہیں، ہم اسی طرح تمام آیات کو سمجھ داروں کے لیے صاف صاف بیان کرتے ہیں الاعراف (32).

اور ايك مقام پر اللہ عزوجل کا فرمان اس طرح ہے:

آپ کہہ دیجئے کہ یہ تو بتاؤ کہ اللہ تعالی نے تمہارے لیے جو کچھ رزق بھیجا تھا پھر تم نے اس کا کچھ حصہ حرام اور کچھ حلال قرار دے لیا، آپ پوچھئے کہ کیا تمہیں اللہ تعالی نے حکم دیا تھا، یا کہ تم اللہ تعالی پر افترا ہی کرتے ہو

يونس (59).

دوم:

يہ اعتقاد ركھنا كہ حيوان كے اجزاء كى بنى ہوئى اشياء نہ كھانا افضل ہيں، يا اسے ترك كرنے پر اجروثواب ہوتا ہے، يا صرف سبزياں كھانے والے شخص كو اللہ كا زيادہ قرب حاصل ہے يا اس طرح كے اور اعتقاد ركھنا صحيح نہيں، كيونكہ اس كے ساتھ اللہ كا قرب حاصل كرنا جائز نہيں، حالانكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم انسانوں ميں سب سے افضل اور اللہ كے زيادہ قريب تھے، ليكن انہوں نے بھى گوشت كھايا، اور دودھ پيا اور شہد بھى كھايا.

اور جب رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے كچھ صحابہ كرام نے بطور عبادت اور اجروثواب گوشت ترك كرنا چاہا تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اسے غلط قرار دياجيسا كہ درج ذيل قصہ ميں وارد ہے:

انس رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے كچھ صحابہ كرام ميں سے ايك نے كہا: ميں عورتوں سے شادى ہى نہيں كرونگا، اور دوسرے نے كہا: ميں گوشت نہيں كھاؤنگا، اور تيسرا كہنے لگا: ميں بستر پر سونا چھوڑتا ہوں، اور ايك نے كہا: ميں روزے سے ہى رہونگا اور افطار نہيں كرونگا.

تو يہ باتيں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم تك پہنچيں تو آپ نے خطبہ ارشاد فرمايا اور حمد و ثنا بيان كرنے كے بعد فرمايا:

ان لوگوں كا كيا حال ہے جنہوں نے ايسى ايسى باتيں كى ہيں، ليكن ميں تو نماز بھى پڑھتا ہوں اور سوتا بھى ہوں اور روزہ افطار بھى كرتا اور روزہ ركھتا بھى ہوں، اور ميں نے عورتوں سے شادى بھى كر ركھى ہے، تو جو بھى ميرى سنت اور طريقہ سے بےرغبتى كرتا ہے وہ مجھ ميں سے نہيں "

اسے امام نسائى نے روايت كيا ہے، اور يہ قصہ بخارى اور مسلم ميں موجود ہے.

اس ميں فرق ہے كہ ايك شخص كوئى كھانا نہ چاہنے يا پھر ناپسند ہونے كى بنا پر ترك كرے، يا پھر نفسياتى طور پر كوئى مشكل يعنى اس نے بچپن ميں جانور ذبح ہوتے ہوئے ديكھا اور اس كے دل ميں گوشت كھانے سے نفرت پيدا ہو گئى، اور كوئى شخص گوشت كو حرام يا اسے اجروثواب كى نيت سے ترك كرے جيسا كہ بعض صوفى اور تارك دنيا گمراہ قسم كے لوگ كرتے ہيں.

جب آپ كے ليے يہ مسئلہ واضح ہو گيا ہے تو آپ كے ليے وہ چيز ترك كرنے ميں كوئى حرج نہيں جس كى آپ رغبت نہيں ركھتيں، اور ہميں اس سے بہت خوشى ہو گى كہ آپ بہت جلد اور قريب ہى اسلامى بہن بن جائيں، اللہ تعالى سے دعا ہے كہ وہ آپ كو ہر قسم كى خير و بھلائى كى توفيق عطا فرمائے، اور ہر برائى اور مشكل سے آپ كى

حفاظت فرمائے، وہ اللہ ہی صراط مستقیم کی طرف راہنمائی کرنے والا ہے.

واللہ اعلم .